حتی یؤخرھم اللہ فی النار

ابوداود شریف کی روایت نمبر 679 میں ہے:

لایزال قوم یتأخرون عن الصف الأول حتی یؤخرھم اللہ فی النار

اس روایت کے بارے میں ایک بھائی نے اشکال ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ :

میں یہ سمجھتا ہوں اگر کوئی نماز ادا کرنے کے باوجود جہنم میں ڈال دیا جائے تو پھر وہ نماز ہی کیوں پڑھے ؟!

تحقیق مطلوب ہے.

قال العاجز: درحقیقت اس روایت میں یہ لفظ (فی النار) شاذ ہے، صحیح مسلم وغیرہ کی روایت میں یہ لفظ نہیں ہے۔

ابوداود کی سند میں عکرمہ بن عمار، روایت کر رہے ہیں یحیی بن ابی کثیر سے

عکرمہ بن عمار کے بارے میں محدثین فرماتے ہیں کہ ان کی روایات میں اضطراب ہے، خصوصا وہ جو یحیی بن ابی کثیر سے روایت کرتے ہیں۔

اس لفظ کے شذوذ کی مفصل تحقیق کے لیے ملاحظہ فرمائیں کتاب

الزیادات الشاذۃ فی حدیث الثقات، تألیف سعید بن عبد القادر باشنفر، ص ۳۰۰

از

شیخ الحدیث مولانا محمد طلحہ بلال منیار مدظلہ

وقال ... ... صحيح لغيره دون قوله (في النَّار)[٢].

راوي الزيادة:

عكرمة بن عمار العجلي، أبو عمار اليمامي.

قال ابن معين: ثقة، وفي رواية: ثبت، وفي رواية: صدوق ليس به بأس.

وقال ابن المديني: كان عكرمة عند أصحابنا ثقة ثبت.

وقال: أحاديث عكرمة عن يحيى بن أبي كثير ليست بذاك، مناكير، وكان يحيى بن سعيد يضعفها.

وقال أحمد: عكرمة مضطرب الحديث عن يحيى بن أبي كثير.

وكذلك ضعف أحاديثه عن يحيى بن أبي كثير البخاري وأبو حاتم وأبو داود والنسائي وغيرهم.

قال في التقريب: صدوق يغلط وفي روايته عن يحيى بن أبي كثير اضطراب (خت م ٤).

حكم الزيادة:

هي زيادة شاذة إن لم تكن منكرة، ولم تأت هذه اللفظة (في النَّار) في حق المتأخرين عن الصف الأول إلا في هذا الحديث، واللَّه تعالى أعلم.

---

(١) صحيح أبي داود الأم (٣/ ٢٥٨).

(٢) تعليقه على صحيح ابن حبان (٢١٥٦).